"جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی علیہ السلام پر درود سے پہلے مجلس برخاست کر دیں تو قیامت کے دن ان کو حسرت ہوگی — الخ!"

(ج) بلکہ ایک روایت میں یہ بھی منقول ہے کہ جب لوگ کسی مجلس سے بغیر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے اور بغیر درود کے اٹھیں، تو یہ ایسا ہے، جیسا کہ کسی سڑے ہوئے مردار جانور سے اٹھیں — الفاظِ حدیث ملاحظہ ہوں:

"عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَنْ غَیْرِ ذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلٰوۃٍ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتَنِ جِیْفَۃٍ"

(رواہ النسائی)

۵- درود نہ پڑھنا ظلم ہے

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ"

"ظلم یہ بھی ہے کہ کسی آدمی کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے" (اخرجہ النمیری ورواتہ ثقات)

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

گزشتہ دنوں جمعیت اہل حدیث اسلام آباد کے سرگرم رکن جناب راجہ فضل داد صاحب کی والدہ محترمہ قضائے الٰہی سے وفات پا گئیں — اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ!

مرحومہ بڑی نیک، اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں — رئیس التحریر حرمین جناب علامہ محمد مدنی اور مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے راجہ صاحب کے نام اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے — آمین!